# سوال

(244) داماد سے پردہ کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں اپنے داماد سے پردہ کرتیں ہیں اوران سے مصافحہ نہیں کرتیں۔کیاان کےلیے ایسا کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

داماد سسرالی رشتے داری کی وجہ سے اس عورت کے محرم رشتوں میں سے ہے،اس بنا پر وہ ساس کے ان جسمانی اعضاء کو دیکھ سکتا ہے جو اپنی ماں،بہن،بیٹی اور دوسری محرم عورتوں کے دیکھ سکتا ہے۔لہذا داماد سے چہرہ،بال اور بازو وغیرہ چھپانا پردے میں غلو کا حکم رکھتا ہے۔اسی طرح ملاقات کے وقت اس سے مصافحہ نہ کرنا بھی تحفظ عفت کے بارے میں غلو ہے،جو کہ نفرت اور قطع تعلقی کا باعث بن سکتا ہے،ہاں اگر کوئی عورت داماد کی طرف سے کسی قسم کا(غلط) شبہ محسوس کرے یا اس کی نگاہوں میں خیانت کا مشاہدہ کر رہی ہو تو اس صورت میں ساس کا مذکورہ بالا رویہ درست سمجھا جائے گا۔۔۔دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

### فتاویٰ برائے خواتین

### پردہ،لباس اورزیب وزینت،صفحہ:268

### محدث فتویٰ